السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاانفرادی طورپر نوافل اداکرتے وقت قرآن کو موبائل سے سنا جاسکتا ہے؟ ۔ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفلی نمازانفرادی اوراجتماعی دونوں طرح پڑھنا مشروع ہے اورجماعت کی صورت میں قراءت امام کرے گا،جب کہ انفرادی صورت میں تلاوت کرنا نمازی کی ذمہ داری ہے۔ نمازمیں انفرادی یا اجتماعی صورت میں کیسٹ یا موبائل سے قرآن سنناکتاب وسنت سےثابت نہیں،اس لیے ہروہ عمل جس کے جوازکی دلیل کتاب سنت کی تعلیمات سےثابت نہ ہواس سے اجتناب لازم ہے،اس لیے کہ وہ اعمال جوسنت مطہرہ سےثابت نہ ان پر عمل پیرا ہونے کے متعلق سخت وعیدواردہوئی ہے۔عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ»

جس نے ہمارے اس دین میں ایسی چیزایجادکی جواس سے نہیں تووہ مردود ہے۔(صحیح مسلم)اوردوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا :

«مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ»

جس نے ایسا عمل کیاجس پرہمارا حکم نہیں تووہ مردود ہے۔(صحیح مسلم)۔چونکہ مذکورہ عمل دین حنیف سے غیرثابت ہے،اس لیے اس سے بچنا از بس ضروری ہے۔

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ